وما ينطق عن الهوىٰ ○ إن هو إلا وحي يوحىٰ

2

الله
رسول
محمد

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ

سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد

تخریج و فوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

www.KitaboSunnat.com

جلد دوم

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

www.KitaboSunnat.com

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ

سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد

تخریج و فوائد: ابو الحسن عبدالمنان راسخ

نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی، حافظ مطیع اللہ

جلد دوم

انصار السنۃ پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

042-37357587

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق

انصار السنة پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)

محفوظ ہیں

نام کتاب: **سنن دارمی** (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن التمیمی الدارمی رحمہ اللہ المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد حفظہ اللہ، ابوالحسن عبدالمنان راسخ

نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی، حافظ مطیع اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَذَ الْمَالَ بِحَلَالٍ أَمْ بِحَرَامٍ)). ❶ پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال مال لیتا ہے یا حرام۔"

[6]..... بَاب فِي الْكَسْبِ وَعَمَلِ الرَّجُلِ بِيَدِهِ

کمانے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی فضیلت کا بیان

2579۔ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحَقَّ مَا يَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ)). ❷

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کا عمدہ کھانا وہ ہے جو اس کی پاک کمائی سے ہو اور اس کی اولاد بھی اس کی پاک کمائی سے ہے۔"

فوائد:...... (۱) سب سے زیادہ استعمال کا حقدار وہ مال ہے جو بندے کی پاکیزہ کمائی کا نتیجہ ہو (۲) بیٹا بھی چونکہ بندے کے نیک کمائی سے ہوتا ہے اس لیے بیٹے کا مال باپ کے لیے بلا اجازت لے لینا، اس مال میں تصرف کرنا جائز و درست ہے۔

[7]..... بَاب فِي التُّجَّارِ

تاجروں کا بیان

2580۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ.........

عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْبَقِيعِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ حَتَّى إِذَا اشْرَأَبُّوا قَالَ: ((التُّجَّارُ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ)). قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: كَانَ

اسماعیل بن رفاعہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ بقیع کی طرف تشریف لے گئے اور آپ نے تاجروں کو متوجہ کر کے فرمایا: "اے تاجروں کے گروہ! تاجر قیامت کے دن فاسقوں میں ہوں گے مگر جو اللہ سے ڈرا، نیکی کی اور سچ بولا۔" ابو محمد کہتے ہیں: ابونعیم کہتے تھے۔ عبیداللہ بن رفاعہ حالانکہ وہ

---

❶ صحیح: اخرجه البخاري: كتاب البيوع، باب قول الله (يايها الذين آمنوا...... (2083) والنسائي، كتاب البيوع، باب اجتناب الشبهات في الكسب (4466)

❷ اسناده ضعيف: لیکن حدیث صحیح ہے و صحیح ابن حبان (4259-4260-4261) وابوداؤد، كتاب الإمارة، باب الرجل يأكل من مال ولده (3528) والترمذي، كتاب الأحكام، باب ماجاء أن الوالد يأخذ من مال ولده (1358)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَذَ الْمَالَ بِحَلَالٍ أَمْ بِحَرَامٍ)). ❶ پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال مال لیتا ہے یا حرام۔"

[6]..... بَابٌ فِي الْكَسْبِ وَعَمَلِ الرَّجُلِ بِيَدِهِ

کمانے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی فضیلت کا بیان

2579۔ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ.........

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحَقَّ مَا يَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ)). ❷

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کا عمدہ کھانا وہ ہے جو اس کی پاک کمائی سے ہو اور اس کی اولاد بھی اس کی پاک کمائی سے ہے۔"

فوائد:..... (۱) سب سے زیادہ استعمال کا حقدار وہ مال ہے جو بندے کی پاکیزہ کمائی کا نتیجہ ہو (۲) بیٹا بھی چونکہ بندے کے نیک کمائی سے ہوتا ہے اس لیے بیٹے کا مال باپ کے لیے بلا اجازت لے لینا، اس مال میں تصرف کرنا جائز و درست ہے۔

[7]..... بَابٌ فِي التُّجَّارِ

تاجروں کا بیان

2580۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ.........

عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْبَقِيعِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ حَتَّى إِذَا اشْرَأَبُّوا قَالَ: ((التُّجَّارُ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ)). قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: كَانَ

اسماعیل بن رفاعہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ بقیع کی طرف تشریف لے گئے اور آپ نے تاجروں کو متوجہ کر کے فرمایا: "اے تاجروں کے گروہ! تاجر قیامت کے دن فاسقوں میں ہوں گے مگر جو اللہ سے ڈرا، نیکی کی اور سچ بولا۔" ابو محمد کہتے ہیں: ابو نعیم کہتے تھے۔ عبید اللہ بن رفاعہ حالانکہ وہ

❶ صحیح: اخرجه البخاري، كتاب البيوع، باب قول الله (يايها الذين آمنوا....) (2083) والنسائي، كتاب البيوع، باب اجتناب الشبهات في الكسب (4466)

❷ اسناده ضعيف: لیکن حدیث صحیح ہے و صحیح ابن حبان (4259-4260-4261) وابو داؤد، كتاب الإمارة، باب الرجل يأكل من مال ولده (3528) والترمذي، كتاب الأحكام، باب ماجاء أن الوالد يأخذ من مال ولده (1358)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ رِفَاعَةَ وَإِنَّمَا هُوَ إِسْمَعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ . ❶

اسماعیل بن عبید بن رفاعہ ہے۔

فوائد:...... تجارت کانٹوں کی سیج ہے جس میں سنبھل سنبھل کر پھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے کیونکہ تجارت کے اندر اونچ نیچ کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے اس لیے تاجر کو شریعت کا پاس کرتے ہوئے خوفِ خدا کو ہر وقت ملحوظ رکھنا چاہیے۔

[8]...... بَابٌ فِي التَّاجِرِ الصَّدُوقِ

سچے تاجر کا بیان

2581۔ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْحَسَنِ ....

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ)) قَالَ: عَبْد اللَّهِ لَا عِلْمَ لِي بِهِ إِنَّ الْحَسَنَ سَمِعَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ: أَبُو حَمْزَةَ هَذَا هُوَ صَاحِبُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ مَيْمُونٌ الْأَعْوَرُ . ❷

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''سچا امانت دار تاجر نبیوں صدیقوں اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔'' عبداللہ کہتے ہیں: ''مجھے اس بات کا علم نہیں کہ حسن نے ابو سعید سے سنا کہ نہیں۔ اور ابوحمزہ نے اس طرح کہا کہ وہ ابراہیم کا ساتھی ہے اور وہی میمون اعور ہے۔

[9]...... بَابٌ فِي النَّصِيحَةِ

خیر خواہی کا بیان

2582۔ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ ....

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ . ❸

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کی بیعت کی کہ: ''نماز پڑھوں گا، زکوۃ دوں گا اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں گا۔''

---

❶ اسنادہ جید: صحیح ابن حبان (4910) وأخرجه الطبرانی فی الکبیر 44/5 (4540) وعبدالرزاق (2099)

❷ ضعیف منقطع: لیکن شواہد کی بناء پر حسن درجے تک پہنچ جاتی ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن ماجه، کتاب التجارات، باب الحث علی المکسب (2139) وأخرجه الطبرانی فی الأوسط (7390) والدار قطنی 7/3 والحاکم 6/2

❸ متفق علیه: البخاری، کتاب الإیمان، باب قول النبیّ الدین النصیحة (57) ومسلم، کتاب الإیمان، باب بیان أن الدین النصیحة (56)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ